تعارف وتبصرہ

علامہ شبلی نعمانی کی قرآن فہمی ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی

ناشر: فاران اکیڈمی، اقرا کالونی، علی گڑھ، ۲۰۰۵ء، صفحات: ۱۱۲، قیمت: درج نہیں

علامہ شبلی نعمانیؒ (۱۸۵۷-۱۹۱۴ء) کو تاریخ، سیرت و سوانح اور ادب کے میدانوں میں جو غیر معمولی شہرت ملی اس کے وہ بجا طور پر مستحق تھے۔ لیکن قرآنیات میں ان کی خدمات کا کما حقہ تعارف نہیں ہوسکا ہے۔ عموماً سوانح نگاروں نے اس پہلو کو نظرانداز کیا ہے، چناں چہ ان کی قرآنی فکر کے تجزیے پر کوئی تحریر نہیں ملتی۔ زیرِ نظر کتاب اس کمی کو بخوبی پورا کرتی ہے۔ یہ اصلاً وہ مقالہ ہے جسے شبلی نعمانی سمینار منعقدہ دارالمصنفین شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ نومبر ۲۰۰۴ء کے لیے لکھا گیا تھا۔ اسی کو نظر ثانی کے بعد کتابی صورت میں شائع کیا گیا ہے۔

یہ کتاب چار ابواب پر مشتمل ہے۔ باب اول علامہ شبلی کی تدریسِ قرآن پر ہے۔ اس میں علی گڑھ کے دورانِ قیام ان کے دروسِ قرآن کے اہتمام کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔ باب دوم میں بعض علومِ قرآنی پر ان کی نگارشات کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ باب سوم میں اسبابِ نزول اور زمانۂ نزول کے متعلق ان کی تحقیقات پر تبصرہ ہے۔ اور باب چہارم میں قرآنی آیات سے ان کے استشہاد و استدلال کے نمونے پیش کیے گئے ہیں۔

اس کتاب کے ذریعے علامہ شبلی نعمانی کی علمی شخصیت کے ایک اہم پہلو پر روشنی پڑتی ہے۔ اس خدمت پر فاضل مصنف تحسین وتبریک کے مستحق ہیں۔ امید ہے اسے شبلی کے عقیدت مندوں اور علومِ قرآن کے شائقین دونوں کے درمیان مقبولیت حاصل ہوگی۔

(محمد رضی الاسلام ندوی)

ہندو علماء ومفکرین کی قرآنی خدمات مصنف: وزیر حسن/ مترجم: اورنگ زیب اعظمی

ناشر: اسلامک بک سینٹر، دریا گنج، نئی دہلی ۲، ۲۰۰۴ء، صفحات ۵۶، قیمت -/۳۵

زیرِ نظر کتاب جناب وزیر حسن کی انگریزی تصنیف Quranic studies

by Non-Muslims کا اردو ترجمہ ہے۔ اس میں غیر مسلم اہلِ علم کے ذریعہ کیے جانے والے بارہ تراجمِ قرآن اور قرآنیات سے متعلق نو مستقل تصانیف کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ تراجم ہندی، سنسکرت، تیلگو، ملیالم اور بنگالی زبانوں میں کیے گئے ہیں۔ تصانیف میں سے بعض ہندی، مراٹھا اور اردو میں اور بیش تر انگریزی زبان میں ہیں۔ تعارف میں مذکورہ تراجم اور تصانیف کی خوبیوں اور خامیوں دونوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔

کتاب کا ترجمہ عموماً رواں اور شستہ ہے۔ کہیں کہیں ترجمانی بہتر نہیں ہوسکی ہے۔ ''قوانینِ جنود'' (ص ۴۴) کے بجائے ''قوانینِ جنگ'' کا استعمال بہتر تھا۔ ایک جگہ ان الفاظ میں ترجمہ کیا گیا ہے: ''قرآن نے پرزور طور پر مبالغہ و بخل دونوں سے روکا ہے'' (ص ۵۰) مبالغہ کے بجائے فضول خرچی یا اسراف کا لفظ استعمال کرنا چاہیے تھا۔ مولانا عبدالماجد دریابادیؒ کی تفسیر کو تفسیر ماجدی کے بجائے تفسیر مجیدی (ص ۱۰) لکھا گیا ہے۔ مقدمۂ مترجم سے یہ واضح نہیں ہے کہ یہ انگریزی تصنیف کا مکمل ترجمہ ہے یا اس کے کسی ایک حصے کا۔ شبہ اس لیے پیدا ہوا کہ کتاب کی پشت پر ڈاکٹر نازش احتشام کے قلم سے جو تعارف ہے اس میں اسے انگریزی کتاب کے ایک حصے کا ترجمہ قرار دیا گیا ہے۔

بہرحال اس مفید کتاب کے ترجمہ پر مترجم قابلِ مبارک باد ہیں۔ امید ہے کہ علمی حلقوں میں اس کی پزیرائی ہوگی۔ (م-ر-ن)

وحی حدیث

پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن، نئی دہلی -۲، ۲۰۰۴ء، صفحات: ۲۸۰، قیمت -/۱۵۰

کلام اللہ کے ساتھ کلامِ نبوت پر بھی وحی کا اطلاق کیا گیا ہے۔ اس لیے کہ پیغمبر کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ اس کی اپنی جانب سے نہیں، بلکہ درحقیقت اللہ کی جانب سے ہوتے ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: **وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى** ۔النجم:۳-۴ (وہ اپنی خواہشِ نفس سے نہیں بولتا، یہ تو ایک وحی ہے جو اس پر نازل کی جاتی ہے) البتہ دونوں میں فرق یہ ہے کہ کلام اللہ وحی متلوّ ہے، یعنی اس